Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ یکم شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۲

حصہ اول نمبر

احکام جلالتمآب اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری منسوخی رخصت عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	۲
(۲)	تقرر صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر بعہدۂ سکریٹری صنعت وحرفت	۲و۳

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری اشاعت گزٹ مسودۂ مرتبہ قانون فیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء (بغرض حصول رائے عامہ)	۴

اسٹیٹ پریس

احکام ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- داخلہ ۹ ستمبر ۱۹۳۶ء

مزید عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر منظور شدہ با وسط سالم تنخواہ از ۲ لغایت ۲۱ ستمبر ۱۹۳۶ء و منظوری رخصت با وسط سالم تنخواہ پندرہ یوم از یوم استفادہ۔ و بکارکنی عالی مرتبت مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر

حکم

عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی رخصت منظور شدہ پندرہ یوم منسوخ کیجاتی ہے۔ فی الحال رخصت نہیں دی جاسکتی۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- داخلہ ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ۔ صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر کا تقرر بعہدہ سکریٹری صنعت و حرفت بمشاہرہ تین سو روپیہ و چالیس روپیہ موٹر الاؤنس (بشرطیکہ وہ موٹر رکھیں) تجربتاً برائے یکسال از یکم ستمبر ۱۹۳۶ء منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ انڈسٹریز نے تحریر کیا ہے کہ محکمہ صنعت و حرفت ترقی کر رہا ہے اور ساتھ ساتھ کام کی بھی زیادتی ہے۔ اس لئے ایک سکریٹری کی ضرورت ہے۔ صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر جو آنریری سکریٹری محکمہ صنعت و حرفت کا کام قابل اطمینان سے اور وہ اس عہدے کے

مناسب ہیں۔ لہذا یکم ستمبر ۱۹۳۹ء سے صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف کا تقرر غیر مستقل امتحاناً برائے ایکسال بمشاہرہ تین سو روپیہ ماہوار اور چالیس روپیہ موٹر الاؤنس (بشرطیکہ وہ موٹر رکھیں) منظور فرمایا جائے۔ تنخواہ و الاؤنس کی رقم گرانٹ صنعت و حرفت سے ادا ہوگی۔ صاحبزادہ صاحب بہادر موصوف اپنا خاندانی وظیفہ بجنسہٖ چھ سو روپیہ ماہوار بدستور پاتے رہینگے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر بعہدہ سکریٹری صنعت و حرفت بمشاہرہ تین سو روپیہ ماہوار و چالیس روپیہ موٹر الاؤنس (بشرطیکہ موٹر رکھیں) امتحاناً برائے ایکسال از یکم ستمبر ۱۹۳۹ء شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب دولت و اقبال تابان و درخشان باد

عرضی ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب منسٹر ثبت شد

معروضہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء

اُرڈرانِ کونسل رامپور اسٹیٹ

اُرڈرانِ کونسل — واقع ۲۰ ستمبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ اگست ۱۹۳۹ء
تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری "مسودہ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" پیش ہوکر طے پایا کہ۔
کونسل کو مسودہ مذکورہ سے اتفاق ہے اولاً بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیا جائے۔ بعدہٗ کمیٹی واضع قوانین میں پیش ہو۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

مسودہ مجوزہ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

(بغرض حصول رائے عامہ)

تمہید — ہرگاہ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ریاست رامپور کی پیدا شدہ نیشکر کو محفوظ کیا جائے لہذا حسب ذیل مسودہ وضع کیا جاتا ہے۔

نام قانون — **دفعہ ۱**۔ مسودہ ہذا "مسودہ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" کے نام سے موسوم ہوگا

دستِ نفاذ و تاریخ اشاعت — **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا کل حدود ریاست میں تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے نافذ ہوگا۔

اضافہ ضمن (۲) الف تحت دفعہ (۳) — **دفعہ ۳**۔ (۱)۔ دفعہ ۳ ضمن ۲ قانون نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" میں مندرجہ ذیل عبارت بطور (الف) ضمن (۲) ایزاد کی جائے۔

(۲) الف :- گورنمنٹ رامپور ذریعہ اعلان گزٹ سرکاری کسی رقبہ ریاست میں فیکٹری کی خرید نیشکر پر محصول جو فیکٹری سے قابل وصول ہوگا عائد کر سکتی ہے جسکی شرح چھ پائی فی من یا رقم فروختگی کے دس فیصدی سے زائد نہ ہوگی۔ نیز بذریعہ اعلان کسی رقبہ یا اس قسم یا اقسام کی [illegible] جس کا تذکرہ اعلان میں ہو، محصول فروختگی سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔"